سوال

السلام وعلیکم کہنے کے آداب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ برادر درج ذیل افراد کو سلام کرنا کیسا ہے۔ ؟ ۱۔ بریلوی، دیوبندی، شیعہ اور دیگر گمراہ فرقے (عوام) ۲۔ بریلوی، دیوبندی، شیعہ اور دیگر گمراہ فرقے (علما) ۳۔ داڑھی منڈھانے والے افراد (ان سب میں سے کوئی بھی) ٤۔ داڑھی منڈھانے والے اھلحدیث حضرات

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کا یہ سوال انتہائی تشدد ذہنیت کی عکاسی کرتا ہے۔ اسلام ہمیں حسن اخلاق اور میانہ روی کی تعلیم دیتا ہے، اور تعصب و تشدد سے منع کرتا ہے۔ مذکورہ مسالک، اختلافی مسائل کے باوجود مسلمانوں میں شمار ہوتے ہیں۔ اور داڑھی منڈھانا ایک گناہ ضرور ہے اس سے آدمی کافر نہیں ہوتا۔ اگر آپ ان کو سلام کہنا ترک کر دیں گے تو اصلاح کیسے کریں گے۔ نبی کریم ﷺ تو ایسی مجالس کو بھی سلام کہہ لیا کرتے تھے جن میں مسلمان، یہودی، عیسائی اور مشرک تمام شریک ہوتے تھے۔ صحیح بخاری میں باب ہے: ''باب التسليم في مجلس فيه أخلاط من المسلمين والمشركين'' ایسی مجلس پر سلام کہنا جس میں مسلمان اور مشرک مکس ہوں اس کے بعد امام بخاری نے روایت بیان کی ہے جس کا نمبر 5899 ہے۔ مذکورہ دلائل سے ثابت ہوتا ہے کہ مذکورہ تمام افراد کو سلام کہا جا سکتا ہے۔ بلکہ ضرور کہنا چاہیئے۔ ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث